

حیاتِ غزالئ زماں

حافظ امانت علی سعیدی

ادارہ نوید سحر

پرانا کاہنہ ڈاکخانہ کاہنہ نو، لاہور

غزالی زماں رازی دوراں امام اہلسنت

علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

کی ملکی ملی دینی و سیاسی خدمات کا تذکرہ

حیاتِ غزالی زماں

مؤلف

حافظ امانت علی سعیدی

نام کتاب: حیات غزالی زماں

مؤلف: حافظ امانت علی سعیدی

نظر ثانی: سردار محمد اکرم بٹر

باہتمام: صلاح الدین سعیدی

اشاعت اول: یکم اکتوبر 2004ء

اشاعت دوم: 4-جون 2010ء

قیمت: [redacted] روپے

ملنے کے پتے

حافظ امانت علی سعیدی، پرانا کاہنہ، ڈاکخانہ کاہنہ نو ضلع لاہور۔ موبائل: 0300-8090476

مکتبہ مہریہ کاظمیہ ملتان۔ مکتبہ کریمیہ ملتان۔ مکتبہ فیضانِ سنت ملتان شریف
مکتبہ نبویہ، قادری رضوی کتب خانہ، مکتبہ حنفیہ، ضیاء القرآن، کرمانوالہ
بک شاپ، مکتبہ رضوان، ادارہ صراط مستقیم، روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ، لاہور

سٹاکسٹ

النور پبلیکیشنز، فسٹ فلور، پنجاب پلازہ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37361378,0332-4716360

غزالی زماںؒ کی تمام عمر عشق رسول ﷺ میں گزری آپ تمام عمر اسی محبت میں مست رہے اور زندگی بھر لوگوں کو اس محبت کے جام بھر بھر کر پلاتے رہے لوگوں نے دیکھا کہ رسول پاک کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی آنکھیں تر ہو جاتی تھیں۔

اگر حضور ﷺ کے مسکرانے کا ذکر آتا تو آپ خود بھی مسکرا رہے ہوتے آپکو گستاخان رسول سے طبعی نفرت تھی فرماتے کوئی مکتبہ فکر ہو ہمیں کسی سے عناد نہیں البتہ منکرین کمالات نبوت اور گستاخ رسول سے ہمیں طبعی نفرت ہے۔ آپ روضہ پاک کو کعبہ شریف اور عرش سے بھی افضل مانتے تھے علمائے مکہ مکرمہ نے دلیل مانگی تو فرمایا کہ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے شکر گزار بندے اور رسول ہیں اور شکر سے نعمت زیادہ ملتی ہے تو چاہیے کہ حضرت عیسیٰؑ شکر گزاری کے سبب چوتھے آسمان سے اوپر کی طرف جاتے یا کعبہ میں دفن ہوتے لیکن وہ تو روضہ مصطفیٰ کریم ﷺ میں دفن ہوں گے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ روضہ پاک کعبہ شریف اور عرش سے بھی بڑی نعمت ہے یہ جواب سن کر وہ لاجواب ہو گئے۔

غزالی زماں نے اپنے بیٹے صاحبزادہ سید سجاد سعید کاظمی کے پوچھنے پر آپ نے انھیں بتایا تھا کہ خدا کی قسم! سرکار کا اتنا کرم ہے کہ جس وقت تصور کروں زیارت ہو جاتی ہے۔ زیارت مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ حضور پاک کی شبیہ مبارک ذہن میں رکھو اور کثرت سے درود شریف کا ورد کرتے سو جاؤ۔

ایک دفعہ ایک سائل نے پوچھا کہ کیا حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں کبھی کسی کو بد دعا دی تھی! آپ کا رنگ بدل گیا کہا استغفر اللہ، استغفر اللہ۔ ارے میاں توبہ کیجئے توبہ کیجئے یہ آپ نے کیا کہا۔ سرکار کی کوئی دعا تو بد ہو ہی نہیں سکتی آپ کی تو ہر دعا